السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میت کو دفن کرنے اوراس پر مٹی ڈال دینے کے بعد میت کےلیے کس طرح دعا کی جائے یعنی بیٹھ کر دعا کرنا افضل ہے یا کھڑے ہو کر؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص میت کو دفن کرنے اوراس پر مٹی ڈالنے کے بعد دعا کرنا چاہے تواس کےلیے سنت یہ ہے کہ وہ کھڑا ہو کر دعا کرے، اس کےلیے دلیل وہ حدیث ہے جسے امام ابوداود نے اپنی سند کے ساتھ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب دفن میت سے فارغ ہوتے توقبر کے پاس کھڑے ہو جاتے اورفرماتے:

(استغفروا لاخیکم واسالوالہ بالتثبیت فانہ الان یسال) (سنن ابی داود' الجنائز' باب الاستغفار عند القبر لرح' ح: 3221 والمستدرک للحاکم: 1/370)

''اپنے بھائی کےلیے مغفرت کی دعا کرو اوراس کی ثابت قدمی کےلیے اللہ تعالیٰ سے سوال کرو، کیونکہ اب اس سے سوال کیا جائے گا۔''

امام ابوداود اورمنذری نے اس حدیث پر سکوت فرمایا۔ امام حاکم نے بھی اسے روایت کیا اور صحیح قرار دیا ہے۔[1] علاوہ ازیں امام بزار نے بھی اسے روایت کیا اورفرمایا ہے کہ یہ حدیث نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے صرف اسی طریق سے مروی ہے۔

---

[1] مستدرک حاکم: 1/270 والمنذري في الترغيب: 4/345 والبزار في مسندہ: 2/91، حدیث: 445

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الجنائز: ج 2 صفحہ 66

محدث فتویٰ